حرف اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکمتِ دین کی اساسات

قرآن اللہ کا کلام ہے جسے اللہ نے بندوں کی ہدایت اور دنیا و آخرت کی فلاح کا ذریعہ اور پیمانہ بنا کر نازل فرمایا ہے۔ یہ کلام غیر مبدل اور غیر محرف ہے' زندہ و پائندہ ہے اور انسانوں سے ہم کلام ہے۔

اللہ نے اپنے کلام کے اسرار کی تشریح و توضیح کا مختلف طریقوں سے اہتمام کیا ہے۔ بہت سے معاملات کو قرآن ہی سے مفصل کیا ہے اور مضامین کے تکرار و اعادہ سے اسرارِ دینی کے ایک بہت بڑے خزانے تک رسائی ممکن بنا دی ہے۔ دوسرا ذریعہ ان اقوال و افعال اور بیانات کو بنا دیا جو کہ افضل المرسلین ﷺ سے صادر ہوئے ہیں۔ یہ اقوال و افعال جو کہ علم حدیث کا موضوع ہیں تاریکی میں چراغ اور ہدایت کے نشانات ہیں' اور گویا چودھویں رات کے تابناک چاند ہیں۔ جس نے ان کی پیروی کی اور ان کو محفوظ کر لیا وہ راہِ راست پر ہے۔ اسے اللہ کی طرف سے بڑے درجے کی خوبی عطا ہوگئی' اور جس نے ان سے صرفِ نظر کیا' یا ان کی اہمیت کو کم جانا وہ راہِ راست سے بھٹک گیا اور اپنے لئے بجز نقصان کے اور کچھ زیادہ نہ کیا۔

اسرارِ دین سے ہم آہنگ ہونے کے لئے کم سے کم دو بنیادی امور کا بہم ہونا ناگزیر ہے۔ ایک یہ کہ دین و شریعت کو ''کُل'' کی حیثیت سے تسلیم کیا جائے۔ اور ﴿اَلَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ﴾ کی رذالت سے اجتناب کیا جائے۔ کل دین میں سبھی پہلو ہیں۔ اس کا ایک ظاہر ہے جس کا تعلق انسانوں کے ظاہری وجود اور ظاہری معاملات سے ہے اور اس کا ایک باطن بھی ہے جو انسان کے باطن اور پوشیدہ صفات و علاقات سے متعلق ہے۔ اسی طرح دین جہاں انسانوں کے انفرادی وجود سے بحث کرتا ہے وہیں اجتماعیات کو بھی موضوع بناتا ہے۔ اس لئے کہ انسانی زندگی کا ایک بڑا حصہ اجتماعیت کے مختلف شعبوں کا رہین ہے۔

دوسرا معاملہ دینی امور کے ضمن میں قواعدِ عقلیہ کا ہے۔ اس حوالے سے مسلمانوں میں

(باقی صفحہ 64 پر)